www.emarsiya.com

مرثیہ استقبالِ ایامِ عزاء

مومنو پھر عزا کے دن آئے — گریۂ فاطمہؑ کے دن آئے
غمِ شاہِ ہدا کے دن آئے — پیٹو سر اب بکا کے دن آئے
آج روحِ رسولؐ روتی ہے
یہ وہ دن ہیں بتولؑ روتی ہے

جس نے کی شاہ کی عزا برپا — اس نے دل خوش کیا پیمبرؐ کا
کیا میں اس کا بیاں کروں رتبہ — اس کے گھر آئیں فاطمہؑ زہراؑ
بس یہ معصومہ کی عنایت ہے
اس کا گھر آج رشکِ جنت ہے

رونے والوں کو یہ خطاب ہوا — تم جو بیکس پہ کرتے ہو گریہ
دلِ زہراؑ کو تم نے شاد کیا — رونے والا نہ تھا کوئی اس کا
پھر محشر میں جبکہ آویں گی
سب محبوں کو بخشواویں گی

www.emarsiya.com

ایک بیکس پہ گریہ کرنے کا — کیا عزادار کا ہوا رتبہ
جس کو طوبیٰ لکم کہے زہراؑ — اس کا بس خاتمہ بخیر ہوا

جو عزادار شہ کا مرتا ہے
دلِ زہراؑ فگار کرتا ہے

گر اٹھے خلق سے محبِ حسینؑ — ہو گئیں پھر تو سیدہ بے چین
نکلیں وہ قبر سے یہ کرتی بین — ہائے تو کرتا تھا عزائے حسینؑ

زہراؑ غمگین ہونے آتی ہیں!
اس کی میت پہ رونے آتی ہیں

جس جگہ شہ کی ہو عزاداری — آگئیں ایک بی بی دکھیاری
کہتی ہیں پھر بہ گریہ و زاری — گھر کی بربادی ہو گئی ساری

منھ کو اشکوں سے رونے آئی ہوں
تجھ کو اے لال رونے آئی ہوں

اے غریب الدیار لے پیارے — کیا کہوں تم نے کیا سہے صدمے
کبھی قاسمؑ کی لاش پر آئے — کبھی لاشہ جوان کا لائے

کبھی رن میں ادھر ادھر دوڑے
کبھی بھائی کی لاش پر آئے

www.emarsiya.com

تیرے ہاتھوں پہ تھا صغیر پسر　　　وہ ترا پانی مانگنا دلبر
رحم کھایا نہ حرملہ تجھ پر　　　تیر چھوڑا کمان سے آخر
حلقِ بے شیر چھد گیا ہے ہے
وہ جہاں سے گذر گیا ہے ہے

اے مرے لال اے مرے دلیر　　　صدقے اماں ہو تیری غربت پر
چڑھ کے سینہ پہ شمرِ بد اختر　　　اور گلے پر پھرا دیا خنجر
ماں تجھے دیکھتی رہی بیٹا
لاش تیری پڑی رہی بیٹا

جبکہ تو قتل ہو چکا اے لال　　　دل میں یہ ظالموں کے آیا خیال
کر دیں پھر لاش کو تری پامال　　　کیا کہوں اس سے آگے پھر احوال
تیرے لاشے پہ کیا ستم ڈھائے
ظلم کی حد ہے گھوڑے دوڑائے